© rasailojaraid.com

ناقدین معاویہ کا انجام

یہودی و سبائی پروپیگنڈہ کی زبردست یلغار نے مسلمانوں کو اپنے ہیروز کی یاد سے محروم کر دیا ہے۔ آج کے مسلمانوں کو کرشن، رام چندر اور گرو نانک کا نام تو یاد ہے۔ لینن، سٹالن، ماؤزے تنگ، ابراھم لنکن، جارج واشنگٹن، چرچل، چیمبرلین، مارکس اور اینگلز کو تو جانتے ہیں مگر نہیں جانتے تو سیدنا امیر معاویہؓ کے متعلق کچھ نہیں جانتے۔ یہی پروپیگنڈہ اور سازش ہے کہ زانیوں، شرابیوں، بدمعاشوں، کفر و شرک، دہریت اور ارتداد کے مجسموں سے تو قوم آشنا ہے مگر وہ محسن شخصیت جس کے دم قدم سے اسلام کی بہار آئی، اس سے قوم کو نا آشنا کر دیا۔

میں ذکر معاویہؓ کو عبادت سمجھتا ہوں۔ ہمارے اس عمل کو جو بدعت کہتا ہے وہ جھوٹ بکتا ہے۔ اگر ابوبکر و عمر، عثمان و علی، حسن و حسین کا تذکرہ بدعت نہیں تو معاویہؓ کی یاد بدعت کیسے؟ صحابہ کرام، سیرت طیبہ اور اسوۂ حسنہ کا پرتو ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا ذکر آئے گا تو اُن کے اصحاب کا نام بھی ساتھ آئے گا۔ ورنہ تو معاذ اللہ نبی کریم ﷺ کی سیرت بیان کرنا بھی بدعت ہو گی؟ میں کہتا ہوں نہ وہ بدعت ہے نہ یہ بدعت۔ بدعت تو یہ ہے کہ ہم اپنی طرف سے کوئی مسئلہ گھڑ لیں اور اس بدعت پر بعض دیوبندی اور بریلوی عموماً کاربند ہیں۔

سیدنا امیر معاویہؓ تو جلیل القدر صحابی ہیں۔ جس شخص نے ایمان کی حالت میں ایک منٹ کے لئے بھی نبی کریم ﷺ کا چہرۂ انور دیکھا وہ مسلمانوں کا سردار ہے۔ دنیا کے بڑے سے بڑے ولی کی تمام عمر کی عبادت و ریاضت کسی بھی صحابی کی صرف اسی ایک منٹ کی عبادت کے سامنے ہیچ ہے۔

سیدنا معاویہؓ کو پروردگار عالم نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں رہنے کے کئی سال عطاء فرمائے۔ آخری دو سال تو علانیہ ہیں۔ جیسے سیدنا عباسؓ بن عبدالمطلب نے غزوۂ بدر کے بعد خفیہ طور پر اسلام قبول کیا اور فتح مکہ کے موقع پر ظاہر کیا بالکل اسی طرح سیدنا معاویہؓ ۷ ھ میں عمرۃ القضاء کے موقع پر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور والدین سے خفیہ اسلام قبول کیا۔ پھر عمرہ میں نبی کریم ﷺ اور صحابہ کے ساتھ شریک رہے۔ لیکن فتح مکہ کے موقع پر آئے تو اکیلے نہیں..... اپنے والدین اور بہن بھائیوں کو بھی ساتھ لیکر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور اپنا اسلام ظاہر کر دیا۔

جو لوگ سیدنا علیؓ کی محبت کی آڑ میں سیدنا معاویہؓ کو برا کہتے ہیں وہ اتنا سوچ لیں کہ روز محشر اگر نبی کریم ﷺ کے سامنے جانا پڑا اور آپ نے اتنا فرما دیا کہ تم میرا کلمہ پڑھ کر میرے ہی دوستوں کو برا کہتے تھے۔ تم کو شرم نہ آئی؟ علیؓ میرا داماد اور معاویہؓ میرا سالا تھا۔ تمہیں کس ابلیس نے کہا تھا کہ ان میں فرق کرو؟ تو پھر سوچ لو! اس کا کیا جواب دو گے؟ اس وقت تم اللہ اور رسول ﷺ کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہو گے۔ اور پھر تمہیں اللہ کے عذاب سے کون بچائے گا؟...... فاعتبروا یا اولی الابصار

اقتباس خطاب: جانشینِ امیر شریعت، سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ

تقریب یوم معاویہ، ۲۲، رجب، ۱۳۹۸ھ، ۲۹ جون ۱۹۷۸ء، وہاڑی

© rasailojaraid.com